

سوال

سنہ 204ھ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پر 1497ھ

الجواب لعمون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

۔ (2/البقرة: 184)

اگر کوئی اتنا بوڑھا ہو گیا ہو کہ روزہ رکھنے کی ہمت نہیں رہی تو وہ بھی فدیہ دے جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فتویٰ ہے فرماتے ہیں کہ بہت بوڑھے کے لیے رخصت ہے کہ وہ خود رکھنے کے بجائے ہر دن کسی ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا دے دے اور اس پر روزہ کی قننا نہیں ہے۔ (سنہ بعد میں فوت شدہ روزوں کو دوبارہ رکھے۔

حذا خدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 227